توبہ اور مغفرت

دائمی ٹیبل کیلنڈر

جملہ حقوق محفوظ ہیں

86 قرآنی آیات/احادیث اور دعاؤں کا مجموعہ

مرتب:۔ محمد عمر خان

حی علی الفلاح

092-0334-6066221 ®
0300-0322-0310-0347-6366221
061-4586619 - 4588801
mukmultan@gmail.com

توبہ اور مغفرت
مرتب:۔ محمد عمر خان
توبہ اور مغفرت
مرتب:۔ محمد عمر خان

توبہ اور مغفرت

اللہ کی حمد کے ساتھ مغفرت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰہُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ،
اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! تو ایک ہے، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے، یہ کہ تو میرے لئے میرے گناہوں کو بخش دے۔ بے شک تو بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے

(سنن ابی داود: 985)

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ

اے اللہ! تو پاک ہے، اے ہمارے رب! اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے۔

(بخاری: 794)

1

توبہ
اور
مغفرت

خالص توبہ کرنے کی وجہ سے مغفرت اور جنت میں داخلہ

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ
يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ سے توبہ کرو، خالص توبہ، بعید نہیں کہ اللہ تمہاری
برائیاں تم سے دور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرما دے جن کے
نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ یہ وہ دن ہوگا جب اللہ اپنے نبی کو اور
ان لوگوں کو جو اسکے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہ کرے گا (66:التحریم:8)

1

توبہ اور مغفرت

طواف کرنے والے کے ہر قدم پر مغفرت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اللہ تعالیٰ کے اس گھر کے گرد 7 چکر لگائے وہ نہ کوئی قدم اٹھاتا ہے اور نہ رکھتا ہے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک نیکی لکھتے ہیں اور ایک گناہ معاف فرمادیتے ہیں اور اس کے لئے ایک درجہ بلند فرماتے ہیں اور راوی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے بیت اللہ کے گرد اہتمام وفکر کے ساتھ 7 چکر لگائے (یعنی سنن و آداب کی رعایت کے ساتھ) تو اس کا یہ عمل ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا۔

(ترمذی:959،مسند ابی یعلیٰ:5687)

حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کرنے پر مغفرت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

حجر اسود اور رکن یمانی گناہوں کے کفارات کا ذریعہ ہیں۔

(مسند احمد:4462،صحیح الترغیب والترہیب:1139)

توبہ اور مغفرت

مَغفرتِ الٰہی کی طرف دوڑنا

وَسَارِعُوٓا اِلٰى مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ عَرۡضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُۙ اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۳۳﴾

اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دوڑو اپنے رب کی مغفرت کی جانب اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین (کے برابر) ہے۔ وہ متقی لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے (آل عمران:3 133)

گناہوں کا جھڑنا رسول اللہ ﷺ ایک درخت کے پاس سے گزرے جس کے پتے سوکھے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے اس پر چھڑی ماری جس سے اس درخت کے پتے (تیزی سے) جھڑ گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمہ سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ بندے کے گناہ اس طرح گرا دیتا ہے جس طرح اس درخت کے پتے گرے ہیں (حضرت انس رضی اللہ عنہ، ترمذی: 3533)

توبہ اور مغفرت

100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنے پر مغفرت

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی آدمی ایک ہزار نیکیاں کس طرح کما سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص 100 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰہِ** کہے گا اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کے ایک ہزار گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (مسلم: 2698)

مغفرت اور توبہ کی دعا

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

پاک ہے تو اور تیری ہی تعریف ہے، میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔ (مسلم: 484)

3

توبہ اور مغفرت

فجر اور عصر کی نماز کے بعد کے کلمات پر مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نماز فجر کے بعد اپنی ٹانگیں موڑے ہوئے مندرجہ ذیل کلمات **100** مرتبہ پڑھے وہ اس دن زمین پر عمل کرنے والوں میں افضل ہوگا اِلّا یہ کہ کسی اور نے بھی اسی طرح کے الفاظ کہے یا اس سے زائد کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اس کے لئے سب تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، سب خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(الصحیحۃ: 2664)

توبہ اور مغفرت

توبہ کرنے والے اور پاکیزہ لوگ اللہ کے محبوب

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ﴿٢٢٢﴾ (2:البقرۃ:222)

بے شک اللہ تعالیٰ بہت توبہ کرنے والوں سے اور بہت پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

ہر حال میں ہونے والے گناہوں کی مغفرت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا اَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُّ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُّ (مسند احمد:19925)

اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما جو میں نے غلطی سے کئے اور جو میں نے جان بوجھ کر کئے، جو میں نے چھپ کر کئے اور جو میں نے اعلانیہ طور پر کئے، جو میں نے نادانی میں کئے اور جو میں نے جان بوجھ کر کئے۔

4

توبہ اور مغفرت

ایمان اور اجر وثواب کی نیت سے روزے رکھنے پر مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

جس نے رمضان میں ایمان اور احتساب کے ساتھ (اجر وثواب کی نیت سے) روزے رکھے تو اس کے سارے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری:38، مسلم:760)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

جس نے رمضان میں (رات کو) ایمان اور احتساب کے ساتھ (اجر وثواب کی نیت سے قرآن کے ساتھ) قیام کیا تو اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری:2009، مسلم:759)

4

تَوبہ اور مَغفرت

رَبِّ اَذْنَبْتُ فَاغْفِرْلِیْ اے میرے رب! میں گنہگار ہوں پس مجھے بخش دے

(بخاری:7507)

مَغفرت کی جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطَئِیْ وَعَمَدِیْ وَکُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(بخاری:6398، مسلم:2719)

اردو ترجمہ دوسری طرف ملاحظہ فرمائیں

5

توبہ اور مغفرت

مغفرت کی جامع دعا

عربی متن دوسری طرف ملاحظہ فرمائیں

ترجمہ یا اللہ! میری غلطیاں، میری لاعلمی، اپنے کاموں میں میری بے جا کوششیں اور باتیں، وہ تمام باتیں جن کا تیری ذات کو مجھ سے بھی زیادہ علم ہے سب کا سب معاف فرما۔ یارب! میں نے جو کچھ بھی کیا، وہ حقیقتاً تھا یا محض مزاح کے انداز میں تھا، میں نے عمداً کیا تھا یا مجھ سے غلطی سے سرزد ہو گیا تھا، سب معاف فرمادے یا اللہ! میرے نامہ اعمال میں یہ تمام چیزیں موجود ہیں یا اللہ! میں تجھ سے اپنے تمام گناہوں کی معافی کا طلبگار ہوں خواہ پرانے ہیں یا نئے، مجھ سے تنہائی میں سرزد ہوئے خواہ علانیہ ہوئے ہیں اور یا اللہ میرے جو گناہ تیرے علم میں تو ہیں لیکن میں ان سے آگاہ بھی نہیں وہ بھی معاف فرما تو جسے چاہتا ہے اپنی مغفرت و رحمت کے قریب کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے دور رکھتا ہے اور تجھے ہر چیز پر مکمل قدرت حاصل ہے۔ (بخاری:6398، مسلم:2719)

توبہ اور مغفرت

درجات کی بلندی اور 3 اعمال پر مغفرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسے اعمال نہ بتاؤں کہ جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹا دیتے ہیں اور درجات بلند فرماتے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ضرور بتایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ

1. ناگواری و مشقت کے باوجود کامل وضو کرنا
2. مساجد کی طرف کثرت سے قدم اٹھانا
3. ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے انتظار میں رہنا۔

(مسلم: 251)

گناہوں کا کفارہ بننے والے اعمال

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، مسلم: 233

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پانچوں نمازیں اور جمعہ کی نماز، آئندہ جمعہ تک اور رمضان کے روزے، آئندہ رمضان تک کے گناہوں کے لئے کفارہ ہیں جب کہ ان (تمام) اعمال کو کرنے والا کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے

توبہ اور مغفرت

بھول چوک سے ہونیوالے گناہوں کی مغفرت کیلئے دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو اس پر گرفت نہ کرنا! اے ہمارے رب! ہم پر اتنا بھاری بوجھ نہ ڈال جتنا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے پروردگار! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہمارے اندر طاقت نہیں وہ ہم سے نہ اٹھوائیو۔ ہم سے درگزر فرما، ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مولیٰ ہے لہذا کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ (2:البقرۃ:286)

6

توبہ اور مغفرت

دل کو خطاؤں سے پاک کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ عَنِّیْ خَطَایَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

اے اللہ! میری خطائیں اولے اور برف کے پانی سے دھودے اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے پاک صاف کیا اور میرے درمیان اور میری خطاؤں کے درمیان میں اتنی دوری کر دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری رکھی ہے۔

(بخاری:6368)

توبہ اور مغفرت

رکوع، سجدہ میں مغفرت کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رات کو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو آپ رکوع اور سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے تھے

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں، تیری ناراضگی سے تیری رضا میں اور تیری معافی میں تیرے عذاب سے اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔ تیری تعریف کرنا میرے بس میں نہیں، تو ایسا ہے جیسی تو نے آپ اپنی تعریف کی۔

(مسلم:486)

مہلت دینے اور قرض کی معافی سے مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے پاس ایک مالدار آدمی کو لایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا "دنیا میں تو نے کیا عمل کیا؟" وہ عرض کرے گا "یا اللہ! میں نے کوئی عمل ایسا نہیں کیا جس کو تیری جناب میں پیش کرسکوں۔ البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ تو نے مجھے مال عطاء فرمایا تھا، میں لوگوں سے تجارت کیا کرتا تھا اور میری یہ خصلت تھی کہ مالدار کو مہلت دے دیتا تھا اور تنگدست کو معاف کردیا کرتا تھا۔" اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ (یہ کریمانہ رویہ) میرے لئے زیادہ لائق ہے اور میں اس کا تجھ سے زیادہ حقدار ہوں کہ معافی اور درگزر کا معاملہ کروں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا کہ میرے اس بندے سے بھی درگزر کرو۔ (مسلم:1560، مستدرک حاکم:3197)

رَبِّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ (مسلم:365)

اے میرے رب! بدلے کے دن تو میری خطائیں بخش دینا۔

توبہ اور مغفرت

مجلس میں ہونے والی کوتاہیوں کا کفارہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی ایسی مجلس میں بیٹھے جہاں فضول باتیں بہت ہوئی ہوں پھر اٹھنے سے پہلے مندرجہ ذیل کلمات کہے تو اس شخص سے مجلس میں جو فضول باتیں اور گناہ ہوئے ہیں وہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

اے اللہ! تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ۔ میں گواہی دیتا ہوں تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں۔

(ترمذی:3433)

8

تَوبہ اور مغفرت

جہالت کی وجہ سے گناہ پر توبہ سے مغفرت

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾

البتہ جن لوگوں نے جہالت کی بناء پر برے عمل کئے پھر اس کے بعد توبہ کرلی اور اصلاح کرلی تو یقیناً تیرا رب ان کے لئے بے حد بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ (النحل:16:119)

نفس پر ظلم کرنے پر دعائے مغفرت

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ
فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦﴾

اے میرے رب! میں نے اپنے نفس پر ظلم کرڈالا، میری مغفرت فرمادے۔ چنانچہ اللہ نے اس کی مغفرت فرمادی، وہ غفور ورحیم ہے۔ (القصص:28:16)

مومن بھائی سے بغض، دشمنی اور کینہ رکھنے پر مغفرت کا رُک جانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ہر پیر اور جمعرات کو (اللہ تعالیٰ کے سامنے انسان کے) اعمال پیش کئے جاتے ہیں پھر ہر اس مومن کی مغفرت کر دی جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ہو مگر وہ شخص کہ اس کے اور اس کے بھائی کے درمیان بغض، دشمنی اور کینہ ہو، حق تعالیٰ شانہ (ان کے بارے میں) فرشتوں سے ارشاد فرماتے ہیں کہ ان دونوں کو چھوڑے رکھو یہاں تک کہ وہ آپس میں صلح کر لیں (یعنی ان کی مغفرت کو صلح کرنے تک روکے رکھو)

(حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، مسلم:2565)

توبہ کا آخری وقت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بندہ کی توبہ قبول کرتا ہے (اس آخری وقت تک) جب تک کہ اسے غرغرہ (گلے میں سے موت کے وقت خاص آواز کا آنا) لاحق نہ ہو

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، ابن ماجہ:4253، ترمذی:3537)

توبہ اور مغفرت

4 کلمات کے پڑھنے پر مغفرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے 4 کلمات چن لئے ہیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پس جس نے 1 سُبْحَانَ اللّٰهِ کہا اس کے لئے 20 نیکیاں لکھی جائیں گی اور 20 خطائیں معاف کی جائینگی اور جس نے 2 اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا تو اس کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا اور جس نے 3 لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہا اس کے لئے بھی اتنا ہی ثواب ہے اور جس شخص نے اخلاص سے 4 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ کہا تو اس کے لئے 30 نیکیاں لکھی جائیں گی اور 30 خطائیں معاف کردی جائیں گی۔

(مسند احمد: 8012، صحیح الترغیب والترہیب: 1554)

10

عرفہ کے دن کا روزہ رکھنے پر 2 سال کے گناہوں کی مغفرت

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرفہ یعنی 9 ذی الحجہ کے روزہ کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''وہ (9 ذی الحجہ کا روزہ رکھنا) گزشتہ اور آئندہ سال کے گناہوں کو مٹا دے گا'' یعنی اس کی برکت سے ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہوں کی میل کچیل ڈھل جائے گی۔ (مسلم:1162)

فروخت کی ہوئی یا خریدی ہوئی چیز کی واپسی پر مغفرت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ اپنے کسی مسلمان بھائی کے ساتھ اقالہ کا معاملہ کرے (یعنی اس کی بیچی یا خریدی ہوئی چیز کی واپسی پر راضی ہو جائے) تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی غلطیاں (یعنی گناہ) بخش دے گا (ابوداود:3460، ابن ماجہ:2199)

تـوبہ اور مغفرت

شرک کے علاوہ ہر گناہ کی بخشش ہے

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى إِثْمًا عَظِيْمًا ﴿٤٨﴾

اللہ بس شرک ہی کو معاف نہیں کرتا، اسکے ماسوا دوسرے جس قدر گناہ ہیں وہ جس کیلئے چاہے گا معاف کر دے گا۔ اللہ کے ساتھ جس نے کسی اور کو شریک ٹھہرایا اس نے تو بہت ہی بڑا گناہ گھڑا ہے (4:النساء:48)

گناہ کبیرہ اور فحش افعال سے بچنے پر مغفرت

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ؕ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ (53:النجم:32)

جو بڑے بڑے گناہوں اور فحش افعال سے بچتے ہیں۔ الا یہ کہ معمولی قصور ان سے سرزد ہو جائے بلاشبہ تیرا رب بہت کشادہ مغفرت والا ہے۔

معمولی تکلیف کی برداشت پر مغفرت

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو کوئی تھکن، مشقت، فکر، رنج، اذیت اور غم پہنچتا ہے حتیٰ کہ اگر کانٹا ہی چبھ جائے تو اللہ تعالیٰ (اس تکلیف کے بدلے) اس کی خطاؤں کو معاف فرما دیتے ہیں۔ (بخاری: 5641، مسلم: 2573)

اللہ کی رضا کے لئے نماز پڑھنے پر مغفرت

ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سردی کے موسم میں باہر تشریف لائے اور پتے درختوں سے گر رہے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک درخت کی 2 ٹہنیاں ہاتھ میں لیں اور انہیں ہلایا تو ان کے پتے اور بھی گرنے لگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوذر رضی اللہ عنہ! میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں حاضر ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان بندہ جب اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس سے اس کے گناہ ایسے ہی گرتے ہیں جیسے یہ پتے اس ٹہنی سے گر رہے ہیں۔

(حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، مسند احمد: 21557، حسن: صحیح الترغیب والترہیب: 384)

رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (مسلم:709)

اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔

مغفرت کو لازم کرنے والے کام

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

اردو ترجمہ دوسری طرف ملاحظہ فرمائیں

12

تو بہ اور مغفرت

مغفرت کو لازم کرنے والے کام

عربی متن دوسری طرف ملاحظہ فرمائیں

ترجمہ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دین میں ثابت قدمی اور ہدایت میں پختگی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والے کاموں کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور اچھے انداز میں تیری عبادت کرنے کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے سلامت دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور ہر اس برائی سے تیری پناہ لیتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور میں تجھ سے ان (تمام گناہوں) کی بخشش کا سوال کرتا ہوں جو تیرے علم میں ہے۔ بے شک تو پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی:7135، الصحیحۃ:3228)

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے اچھا رحم کرنے والا ہے۔ (23:المومنون:118)

تو بہ اور مغفرت

توبہ واستغفار کرنے سے تین اہم فوائد کا حصول

اللہ تعالیٰ نے 71:سورۃ نوح: آیت نمبر 10-12 میں اس امت کی ہدایت کیلئے مندرجہ ذیل نسخہ عطاء فرمایا:

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۖ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾ میں (حضرت نوح علیہ السلام)

نے کہا کہ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو، بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے ﴿١٠﴾ نتیجہ کیا ہوگا؟

1 يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿١١﴾ وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا ﴿١١﴾

2 وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ تمہیں مال اور اولاد سے نوازے گا

3 وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿١٢﴾

اور تمہیں باغات عطاء کرے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کردے گا ﴿١٢﴾

ان آیات کی تشریح دوسری طرف ملاحظہ فرمائیں

توبہ اور مغفرت

توبہ واستغفار کرنے سے تین اہم فوائد کا حصول

71: سورۃ نوح: 12-10 آیات اور ترجمہ دوسری جانب ملاحظہ فرمائیں

دوسری جانب درج آیات میں یہ وضاحت کی گئی ہے کہ استغفار کرنے سے 3 نتائج نکلیں گے

1 **قحط کا خاتمہ** گناہوں کے سبب تم پر جو خشک سالی وتنگ حالی آئی ہے اگر تم نے استغفار کیا تو یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ''اللہ تعالیٰ تم پر موسلا دھار بارش نازل فرمائینگے'' اور اس سے قحط وتنگی ختم ہوجائیگی

2 **مال اور اولاد کی فراوانی** (تم اللہ سے مغفرت طلب کرو تو نتیجہ یہ نکلے گا کہ)
وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ ''اللہ تعالیٰ تمہارے مالوں اور اولاد میں اضافہ فرمائیں گے''

3 **باغات اور پانی کی فراوانی** اگر تمہیں باغات چاہئیں اور ان باغوں کو شاداب رکھنے کے لئے پانی چاہئے تو پھر بھی استغفار کرو۔ (تو اللہ تعالیٰ خصوصی فضل سے)
وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ ''اور تمہارے لئے باغات بنائیں گے''
وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ''اور تمہارے لئے نہریں جاری فرمائیں گے''

تو بہ اور مغفرت

جنگل میں اذان دینے اور نماز پڑھنے پر مغفرت

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
جب کوئی بکریاں چرانے والا کسی پہاڑ کی جڑ (یا جنگل) میں اذان کہہ کر نماز پڑھنے لگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے بے حد خوش ہوتا ہے اور تعجب و تفاخر سے فرشتوں سے فرماتا ہے: دیکھو! میرا بندہ اذان کہہ کر نماز پڑھنے لگا، یہ سب میرے ڈر کی وجہ سے کر رہا ہے، میں نے اس کی مغفرت کر دی اور اس کے لئے جنت کا داخلہ طے کر دیا۔ (مسند احمد:17442، ابوداود:1203، نسائی:666، الصحیحۃ:41)

تہجد کی نماز پڑھنے پر مغفرت

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
تہجد ضرور پڑھا کرو، وہ تم سے پہلے کے نیک لوگوں کا طریقہ رہا ہے، اس سے تمہیں اپنے رب کا قرب حاصل ہوگا، تمہارے گناہ معاف ہوں گے اور تم گناہوں سے بچے رہو گے۔ (ترمذی:3549)

تو بہ اور مغفرت

صبح وشام کے اذکار سے مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے صبح کے وقت لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ 10 مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے 10 نیکیاں لکھیں گے اور اسکی 10 خطاؤں کو معاف فرمادیں گے اور یہ کلمات اس کیلئے 10 غلام آزاد کرنے کے برابر ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے پناہ میں رکھے گا اور جس شخص نے کلماتِ مذکورہ کو رات کے وقت پڑھا تو بھی مندرجہ بالا فضیلت حاصل ہوگی۔ (حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ، السنن الکبریٰ للنسائی:9768، صحیح الترغیب والترہیب:660)

3 نابالغ بچوں کے فوت ہونے پر مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس مسلمان میاں بیوی کے 3 نابالغ بچے فوت ہوجائیں تو اللہ تعالیٰ ان والدین کی مغفرت فرمادیتے ہیں ان کی بخشش کا سبب وہ فضل ورحمت ہوگا جو اللہ تعالیٰ کا ان بچوں پر ہے (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ، نسائی:1873)

توبہ اور مغفرت

نیکیوں کا اجر گناہوں کی نسبت زیادہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ (اے فرشتو!) جب میرا بندہ کسی گناہ کا ارادہ کرے تو اس کا یہ گناہ مت لکھا کرو، ہاں اگر وہ کرلے تو ایک گناہ لکھ دو اور جب میرے بندے نے کسی نیکی کا صرف ارادہ کیا، پھر عمل نہیں کیا تو اس کے لئے ایک نیکی لکھ دو اور اگر وہ اس نیکی پر عمل کرلے تو اس کے لئے 10 گنا تک نیکیاں لکھو۔ (مسلم:204)

توبہ کی قبولیت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اے اللہ مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ (مسند احمد:5354)

توبہ اور مغفرت

اتباع رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذریعے اللہ کی محبت اور مغفرت

قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ
يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳۱﴾

(اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! لوگوں سے) کہہ دیں اگر تم (حقیقت میں) اللہ سے محبت کرتے ہو، تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (3: آل عمران: 31)

بخشش اور توبہ کی دعا

رَبِّ اغۡفِرۡ لِيۡ وَتُبۡ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بلاشبہ تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ (ابوداود: 1516)

15

تو بہ اور مغفرت

10،10 مرتبہ کلمات پڑھنے پر مغفرت

حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول!
مجھے چند کلمات بتائیے مگر زیادہ نہ ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
10 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا کرو، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ میرے لئے ہے
10 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہو، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ میرے لئے ہے
اور کہو اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ اے اللہ! میری مغفرت فرمادے
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے مغفرت کردی
تم اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ 10 مرتبہ کہو اللہ تعالیٰ ہر مرتبہ فرماتا ہے
میں نے مغفرت کردی۔

(المعجم الکبیر:766، صحیح الترغیب والترہیب:1566)

16

توبہ اور مغفرت

مجلس کے دوران پڑھنے والی مغفرت کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے 100 دفعہ یہ کلمات کہتے ہوئے شمار کر لیتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ (مسند احمد: 21/2، الصحیحۃ: 556)

اے اللہ! مجھے معاف فرما اور میری توبہ کو قبول فرما، بیشک تو ہی بہت توبہ قبول کرنیوالا، بہت بخشنے والا ہے

میت کے عیب کو چھپانے اور کفن دینے پر مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی میت کو غسل دیتا ہے اور اگر کوئی عیب پائے تو اس کو چھپاتا ہے تو 40 مرتبہ اس کی مغفرت کی جاتی ہے اور جو شخص میت کو کفن دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو روزِ قیامت جنت کے باریک اور موٹے ریشم کا لباس پہنائیں گے۔ (حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ، مستدرک حاکم: 1307)

توبہ اور مغفرت

گناہ کے بعد 2 رکعت پڑھنے پر مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے پھر وہ اچھی طرح وضو کرے اور اٹھ کر 2 رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیتے ہیں۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 135 تلاوت فرمائی:

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۖ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۗ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٥﴾

اور جن کا حال یہ ہے کہ اگر کبھی کوئی فحش کام ان سے سرزد ہو جاتا ہے یا کسی گناہ کا ارتکاب کر کے وہ اپنے اوپر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو فوراً اللہ انہیں یاد آجاتا ہے اور اس سے وہ اپنے قصوروں کی معافی چاہتے ہیں کیونکہ اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کر سکتا ہو اور وہ دیدہ دانستہ اپنے کئے پر اصرار نہیں کرتے۔

(حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ، ابوداود: 1521)

توبہ اور مغفرت

سمندر کی جھاگ کے برابر گناہوں کی مغفرت

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمین پر جو شخص بھی

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ چھوڑنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے) پڑھتا ہے۔۔۔ تو اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(ترمذی: 3460، والحدیث حسن)

100 افراد جنازہ میں ہوں تو میت کی مغفرت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس میت کی 100 آدمی نماز جنازہ پڑھ لیں اللہ تعالیٰ اس میت کی مغفرت فرما دیتے ہیں۔

(مسلم: 947)

توبہ اور مغفرت

اگلی صف والوں پر رحمت اوراذان دینے پر مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ اگلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں، فرشتے ان کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں اور مؤذن کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے جو جاندار اور بے جان اس کی اذان کو سنتے ہیں وہ اس کی تصدیق کرتے ہیں اور مؤذن کو ان تمام نمازیوں کے برابر اجر ملتا ہے جنہوں نے اس کے ساتھ نماز پڑھی۔ (حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ، نسائی: 646)

نماز کے لئے پیدل مسجد آنے پر مغفرت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اس مسجد کی طرف چلے جہاں باجماعت نماز ہوتی ہو تو ایک قدم اس کی ایک خطا کو مٹا دے گا اور دوسرے قدم پر ایک نیکی لکھی جائے گی، آتے ہوئے بھی اور جاتے ہوئے بھی۔ (مسند احمد: 6599، حسن، صحیح الترغیب والترہیب: 299)

توبہ اور مغفرت

جمعہ کے دن اعمال صالحہ، ایک ہفتہ کے گناہوں کا کفارہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جو اچھے کپڑے اسے میسر تھے وہ پہنے اور جو خوشبو میسر ہوئی وہ لگائی پھر وہ نماز جمعہ کے لئے حاضر ہوا اور اس بات کی احتیاط کی کہ پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردنوں کے اوپر سے پھلانگتا ہوا نہیں گیا پھر (سنتوں اور نوافل کی) جو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی وہ پڑھیں پھر جب امام خطبہ دینے کے لئے آیا تو ادب اور خاموشی سے اس کی طرف متوجہ ہو کر خطبہ سنا یہاں تک کہ نماز پڑھ کر فارغ ہوا تو اس بندے کی یہ نماز اس جمعہ اور اس سے اگلے جمعہ کے درمیان کے گناہوں اور خطاؤں کیلئے کفارہ ہو جائے گی (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابوداود: 343)

مصافحہ پر گناہوں کی معافی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دو مسلمان آپس میں ملاقات کریں پھر مصافحہ کریں تو قبل اس کے کہ وہ جدا ہوں اللہ تعالیٰ ان دونوں کے گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔ (حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ، ابوداؤد: 5212)

تـوبہ اور مغفرت

سیّد الاستغفار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مغفرت طلب کرنے کی تمام دعاؤں کی سردار یہ دعا ہے۔ جو شخص بھی اس دعا کو (اس کے معنی اور مفہوم کو سمجھ کر اور اس پر پورا یقین رکھتے ہوئے) صبح کو پڑھے اور شام سے پہلے فوت ہو جائے، شام کو پڑھے اور صبح سے پہلے فوت ہو جائے تو ایسا شخص جنت میں داخل ہوگا۔.......................

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْۢبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

اردو ترجمہ دوسری طرف ملاحظہ فرمائیں

توبہ اور مغفرت

سیّد الاستغفار

عربی متن دوسری طرف ملاحظہ فرمائیں

ترجمہ اے اللہ! تو میرا رب ہے کوئی معبود نہیں مگر تو ہی معبود ہے، تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا ہے لہٰذا میں تیرا ہی غلام ہوں، میں استطاعت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ جو کچھ میں نے کیا ہے اس کے شر سے بچنے کے لئے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ مجھ پر تیری جو نعمتیں ہیں، میں ان کا اعتراف کرتا ہوں اور آپ کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس تو میری مغفرت فرمادے کیونکہ کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں ہے سوائے تیرے۔ (بخاری:6306)

خاردار ٹہنی راستے سے ہٹانے پر مغفرت

حضرت ابو ہرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی مغفرت کردی جائیگی جو لوگوں کے راستہ سے خاردار ٹہنی کو ہٹادے اور اس کی یہ مغفرت گزشتہ اور آئندہ گناہوں کی ہوگی (ابن حبان:539، الصحیحۃ:3350)

توبہ اور مغفرت

ہر نماز کے بعد کے کلمات سے مغفرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سُبْحَانَ اللهِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 مرتبہ اور اَللهُ اَكْبَرُ 33 مرتبہ پڑھے تو ...... یہ ننانوے ہو گئے پھر 100 کو پورا کرنے کے لئے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کہے تو اسکے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی خواہ اسکے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں (مسلم:597)

ترجمہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اس کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

گناہ کبیرہ سے بچنے پر گناہ صغیرہ کی مغفرت

اِنۡ تَجۡتَنِبُوۡا كَبَآئِرَ مَا تُنۡهَوۡنَ عَنۡهُ نُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ
سَيِّاٰتِكُمۡ وَنُدۡخِلۡكُمۡ مُّدۡخَلًا كَرِيۡمًا ﴿۳۱﴾

اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے بچو گے جن سے تمہیں منع کیا جا رہا ہے تو تمہاری چھوٹی موٹی برائیوں کو ہم تمہارے حساب سے دور کر دیں گے اور تم کو عزت کی جگہ داخل کریں گے۔ (4:النساء:31)

بخشش کی اطلاع بذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نَبِّئۡ عِبَادِىۡۤ اَنِّىۡۤ اَنَا الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۴۹﴾

(اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) میرے بندوں کو خبر دے دو کہ میں بہت درگزر کرنے والا (ہوں اور) رحم (بھی) کرنے والا ہوں۔ (15:الحجر:49)

تَوبہ اور مغفرت

اپنی، والدین اور ایمان والوں کی مغفرت کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

اے ہمارے رب، مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اس دن معاف کر دیجیو جس دن حساب قائم ہوگا۔ (14:ابراہیم:41)

صرف اللہ تعالیٰ ہی مغفرت کر سکتا ہے

حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی نے کہا کہ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ فلاں کی مغفرت نہیں فرمائے گا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کون ہے جو میرے بارے میں قسمیہ کہتا ہے کہ میں فلاں کی مغفرت نہیں کروں گا؟ میں نے فلاں (گنہگار) کی مغفرت کر دی اور تیرے اعمال برباد کر دیئے۔ (مسلم:2621)

نوٹ ہم کسی کے بارے میں کبھی یہ نہ کہا کریں کہ فلاں تو اتنا برا ہے کہ وہ کبھی بخشا نہیں جائے یا اللہ اس کی مغفرت نہیں کرے گا

4 اہم کلمات

ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سوال کیا ''یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب میں اپنے رب سے سوال کروں تو کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں ارشاد فرمایا: تم کہو!

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ، وَارْحَمْنِیْ، وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما اور ساتھ ہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انگوٹھے کے علاوہ باقی چار انگلیوں کو اکٹھا کرتے ہوئے فرمایا: ''بے شک یہ چار کلمات تمہارے لئے دنیا اور آخرت کی بھلائیوں کو سمیٹے ہوئے ہیں۔'' (مسلم: 2697)

نیک اعمال کرنے پر مغفرت اور عزت کی روزی

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَھُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ کَرِیْمٌ ﴿۵۰﴾

پس جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے مغفرت ہے اور عزت کی روزی۔ (الحج: 22:50)

توبہ اور مغفرت

حمد و تسبیح کے ساتھ مغفرت کا حصول

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۟ ۳

پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو اور اس سے مغفرت کی دعا مانگو،
بیشک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔ (النصر:110:3)

رات کو باوضو سونے سے مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے جسموں کو پاک رکھا کرو، اللہ تعالیٰ تمہیں پاک رکھے گا کیونکہ جو بندہ بھی باوضو رات گزارے گا تو اس کے ساتھ ایک فرشتہ رات گزارتا ہے، رات کی جس گھڑی میں بھی وہ بندہ کروٹ لیتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: اے اللہ! اپنے اس بندے کی مغفرت فرمادے کیونکہ اس نے باوضو رات گزاری ہے

(حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ، صحیح الترغیب والترہیب:599، شعب الایمان:2526، ابن حبان:1051)

توبہ اور مغفرت

اذان کے بعد کی دعا پر مغفرت

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مؤذن کی اذان سننے کے وقت (یعنی جب وہ اذان پڑھ کر فارغ ہو جائے) یہ دعا پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا ۔۔۔تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔۔۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوں۔

(مسلم:386، ترمذی:210، نسائی:679)

توبہ اور مغفرت

فجر کی نماز کے بعد کے کلمات سے مغفرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے صبح کی نماز کے بعد 100 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ** اور 100 مرتبہ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** پڑھا تو اس کے گناہوں کی مغفرت کر دی جائے گی خواہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (نسائی:1354)

پانچوں نمازوں کے اہتمام پر مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام سے پوچھا کہ بھلا بتلاؤ: اگر تم میں سے کسی شخص کے دروازے پر نہر (بہہ رہی) ہو جس میں وہ روزانہ 5 دفعہ نہاتا ہو، کیا اس کے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گا؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اس کے جسم پر کوئی میل باقی نہیں رہے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہی 5 نمازوں کی مثال ہے، اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ سے گناہوں کو مٹا دیتا ہے (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، بخاری:528، مسلم:667)

توبہ اور مغفرت

توبہ کرنے سے برائیوں کا بھلائیوں میں بدل جانا

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾

الا یہ کہ کوئی (ان گناہوں کے بعد) توبہ کر چکا ہو اور ایمان لا کر عمل صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بڑا غفور رحیم ہے۔

(الفرقان:25:70)

ایمان بالغیب کا نتیجہ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾

جو لوگ بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، یقیناً ان کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

(الملک:67:12)

اللہ تعالیٰ کا مغفرت کے لئے دامن پھیلانا

توبہ اور مغفرت

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنا دست کرم کشادہ فرماتے ہیں تا کہ دن کا گنہگار توبہ کرے اور دن میں دست کرم پھیلاتے ہیں تا کہ رات کا گنہگار توبہ کرے اور ہر شب وروز یہی عنایت رہتی ہے یہاں تک کہ سورج مغرب کی طرف سے نکل آئے۔ (یعنی قیامت آ جائے) (مسلم: 2759)

اعلیٰ مجلس میں شامل ہونے کیلئے دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْأَعْلٰى

اے اللہ! مجھے بخش دے، میرے شیطان کو دور کر دے، میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کر دے، میرے میزان کو بھاری کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس والوں میں شامل کر دے۔ (سنن ابی داود: 5054، صحیح الجامع الصغیر: 4649)

24

توبہ اور مغفرت

گناہ لکھنے والے فرشتے کا مسلمان خطا کار کا لحاظ کرنا

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صاحب شمال (یعنی وہ فرشتہ جو گناہ لکھتا ہے) مسلمان خطا کار یا گنہگار کے گناہ کرنے پر اپنے قلم کو گناہ لکھنے کے لئے 6 دفعہ اٹھاتا ہے (پھر رکھ دیتا ہے) اگر بندہ اپنے گناہ پر شرمندہ ہو جائے اور اللہ سے معافی مانگ لے تو قلم رکھ دیتا ہے ورنہ ایک گناہ لکھتا ہے۔ (الطبرانی:7765، الصحیحۃ: حسن:1209)

ہر طرف کے گناہوں کی بخشش کی دعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ

اے اللہ! میرے تھوڑے اور زیادہ، اگلے اور پچھلے ظاہر اور چھپے سب گناہ بخش دے۔ (مسلم:483)

توبہ اور مغفرت

مومنوں کے لئے فرشتوں کا مغفرت کی دعا کرنا

اَلَّذِیْنَ یَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ یُسَبِّحُوْنَ
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ
رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا
وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝۷

عرش الٰہی کے حامل فرشتے اور وہ جو عرش کے گرد و پیش حاضر رہتے ہیں، سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح کر رہے ہیں۔ وہ اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے حق میں دعائے مغفرت کرتے ہیں، کہتے ہیں: اے ہمارے رب، تو نے اپنی رحمت اور علم کے ساتھ ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے، پس جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ کی پیروی کی انہیں بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے

(40:المومن:7)

25

توبہ اور مغفرت

اہم کلمات کہنے پر مغفرت

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص (3 مرتبہ)

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

کہے اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

ترجمہ میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ (ہمیشہ سے) زندہ ہے، (ہمیشہ سے) قائم رکھنے والا ہے اور اسی کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔ (ابو داود: 1517)

کثرت سے استغفار ''جنت'' کی ضمانت

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
اس شخص کے لئے (جنت کی) خوشخبری ہے جس کے نامہ اعمال میں کثرت سے استغفار پایا گیا۔ (ابن ماجہ: 3818)

توبہ اور مغفرت

بہترین وضو اور خشوع سے نماز ادا کرنے پر مغفرت

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں، جو شخص ان نمازوں کے لئے اچھی طرح وضو کرتا ہے اور انہیں مستحب وقت میں ادا کرتا ہے، رکوع، سجدہ اطمینان کے ساتھ کرتا ہے اور پورے خشوع سے نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اس کی ضرور مغفرت فرمائے گا...................اور جو شخص ان نمازوں کو وقت پر ادا نہیں کرتا اور نہ ہی خشوع سے پڑھتا ہے تو اس سے مغفرت کا کوئی وعدہ نہیں، چاہے تو اس کی مغفرت فرمائے اور چاہے تو اسے عذاب دے۔ (ابوداود:425)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ اے اللہ میرا گناہ بخش دے اور میرا کام آسان کر دے اور میرے رزق میں برکت دے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ:297/1)

توبہ اور مغفرت

حج مبرور کرنے پر مغفرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اس طرح حج کیا کہ اس میں نہ تو کسی شہوانی اور فحش بات کا ارتکاب کیا اور نہ اللہ تعالیٰ کی کوئی نافرمانی کی تو وہ گناہوں سے ایسا پاک صاف ہو کر واپس آئے گا جیسا اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔

(بخاری: 1521، مسلم: 1350)

میت کی نماز جنازہ میں 3 صفوں پر مغفرت

حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو مسلمان انتقال کر جائے اور اس کی نماز جنازہ میں مسلمانوں کی 3 صفیں ہوں تو اس کے لئے مغفرت یا جنت واجب ہو جاتی ہے اور حضرت مالک رضی اللہ عنہ جب کسی جنازہ میں شریک ہوتے تو اس حدیث پر عمل کرنے کی نیت سے تین صفیں بناتے۔

(ابوداود: 3166)

توبہ اور مغفرت

کھانے کے بعد اور کپڑا پہنتے وقت مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کھانا کھا کر یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ نصیب فرمایا تو اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور جس نے کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھی: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ نصیب فرمایا تو اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں (حضرت انس رضی اللہ عنہ، ابوداود: 4023 حسن، صحیح سنن ابن ماجہ: 2643)

توبہ اور مغفرت

جانوروں پر رحم کرنے پر مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی راستہ میں چلا جارہا تھا کہ اسے سخت پیاس لگی۔ اسے ایک کنواں ملا وہ اسکے اندر اترا اور پانی پی کر باہر نکل آیا۔ کنوئیں سے باہر نکل کر اس نے دیکھا کہ ایک کتا ہے جس کی زبان باہر نکلی ہوئی ہے اور وہ پیاس کی شدت سے کیچڑ چاٹ رہا ہے۔ اس آدمی نے دل میں کہا کہ اس کتے کو بھی پیاس کی ایسی ہی تکلیف ہے جیسا کہ مجھے تھی اور وہ اس کتے پر رحم کھا کر پھر اس کنویں میں اترا اور اپنے چمڑے کے موزہ میں پانی بھر کر لایا اور اس کتے کو وہ پانی پلا دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کی رحم دلی اور اس محنت کی قدر فرمائی اور اس عمل پر اس کی مغفرت کا فیصلہ صادر فرمایا: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ واقعہ سن کر دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول! کیا جانوروں کی تکلیف دور کرنے میں بھی ہمارے لئے اجر وثواب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں! ہر زندہ اور تر جگر رکھنے والے جانور کی تکلیف دور کرنے میں بھی ثواب ہے۔

(حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، بخاری: 2466، مسلم: 2244)

توبہ اور مغفرت

اولاد کی دعا کے سبب والد کی مغفرت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنت میں کسی مرد صالح کا درجہ ایک دم بلند کر دیا جاتا ہے تو وہ جنتی بندہ پوچھتا ہے کہ اے پروردگار! میرے درجہ اور مرتبہ میں یہ ترقی کس وجہ سے اور کہاں سے ہوئی؟ جواب ملتا ہے کہ تیرے لئے تیری فلاں اولاد کی دعائے مغفرت کرنے کی وجہ سے۔ (ابن ماجہ:3660، حسن، الصحیحہ:1598)

نوٹ نیک اولاد جو والدین کی وفات کے بعد ان کیلئے استغفار کرتی ہے اس سے آخرت میں والدین کی نیکیوں میں مزید اضافہ اور درجات بلند ہو جاتے ہیں لیکن یہ خیال رہے کہ وہی اولاد والدین کیلئے استغفار اور دیگر اعمال صالحہ کے ذریعے نجات کا باعث بنتی ہے جس کی دینی تربیت والدین نے اپنی زندگی میں کی ہو اور اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی عادت ڈالی ہو، لیکن اگر اولاد کو زندگی میں دین سے دور رکھا ہو، اسے کسی برے کام سے نہ روکا ہو تو وہ اولاد والدین کیلئے ذریعہ نجات نہ بن سکے گی۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی اولاد کی نیک تربیت کریں تا کہ وہ ہماری وفات کے بعد ہمارے لئے صدقہ جاریہ اور نجات کا سبب بن سکے۔ (آمین)

توبہ اور مغفرت

زمین وآسمان کی مخلوق کی اہل علم کے لئے دعائے مغفرت

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے کسی راستہ پر چلے تو اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان فرمادیں گے اور اس کے اس عمل سے خوش ہو کر فرشتے طالب علم کے لئے اپنے پروں کو رکھ دیتے ہیں (یعنی پرواز روک کر کھڑے ہو جاتے ہیں) اور عالم کے لئے آسمانوں کی تمام مخلوق اور زمین کی تمام مخلوق حتیٰ کہ مچھلیاں پانی میں دعائے مغفرت کرتی ہیں اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسی چاند کی فضیلت باقی ستاروں پر ہے اور بلاشبہ علماء انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں اور انبیاء علیہم السلام دینار اور درہم کا کسی کو وارث نہیں بناتے وہ تو علم کا وارث بناتے ہیں، لہٰذا جس نے علم حاصل کیا اس نے بہت بڑی خیر حاصل کر لی۔

(ابوداود: 3641، ترمذی: 2682، ابن حبان: 88)

رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ اے میرے رب! میرا گناہ معاف فرمادے۔ (مسلم:2758)

رات کے وقت آنکھ کھلنے پر مَغْفِرَت کے لئے دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جو رات کے وقت آنکھ کھلنے اور جاگنے پر یہ کلمات کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پھر کہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ (اے اللہ میری مغفرت فرمادے)

یا کوئی اور دعا کرے تو دعا قبول ہوگی اور اگر بستر سے اٹھ کر وضو کرے اور نماز پڑھ لے تو اس کی نماز مقبول ہوگی۔

ترجمہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

رات کے وقت آنکھ کھلنے پر مغفرت کے لئے دعا

عربی متن پچھلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

ترجمہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ (ہر عیب سے) پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ چھوڑنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے۔ (حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، بخاری:1154)

خشوع وخضوع والی نماز سے مغفرت

حضرت عمرو بن عبسہ السلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بندہ مومن اگر وضو کے بعد کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد وثناء اور بزرگی بیان کرتا ہے جو اسکی شان کے لائق ہے اور اپنے دل کو تمام فکروں سے خالی کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہتا ہے تو یہ شخص نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گناہوں سے ایسا پاک صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہو۔ (مسلم:832)

توبہ اور مغفرت

بازار میں پڑھے گئے کلمات پر مغفرت

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے بازار میں قدم رکھتے ہوئے یہ کلمات پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اس کے لئے سب تعریف ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی سب خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے 10 لاکھ نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور اسکی 10 لاکھ خطائیں مٹا دیتے ہیں اور اسکے 10 لاکھ درجات بلند کر دیتے ہیں (ترمذی: 3428، حسن)

30

توبہ اور مغفرت

اذیت دینے والے شخص کو معاف کرنے پر مغفرت

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کے جسم کو زخمی کر دیا جائے پھر یہ زخمی جارح (یعنی جس نے زخم پہنچایا) کو معاف کر دے تو بقدر معافی اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمادیں گے۔ (مسند احمد: 22701، الصحیحۃ: 2273)

(ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں) پھر اس زخمی نے اس جارح (یعنی جس نے اسے زخم پہنچایا) کو اللہ تعالیٰ کے لئے معاف کر دیا تو یہ معافی اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گی۔
(مسند احمد: 23494، صحیح الترغیب والترہیب: 2461)

(10 محرم) عاشورہ کا روزہ رکھنے پر مغفرت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشورہ (10 محرم) کے روزہ کے بارے میں فرمایا کہ یہ گزشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔
(حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ، مسلم: 1162)

توبہ اور مغفرت

اچھا وضو کرنے پر گناہوں کی مغفرت

حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مؤمن بندہ وضو کرتا ہے اور اس دوران کلی کرتا ہے تو اس کے منہ کے تمام گناہ ڈھل جاتے ہیں، جب وہ ناک صاف کرتا ہے تو ناک کے تمام گناہ ڈھل جاتے ہیں، جب وہ چہرہ دھوتا ہے تو چہرہ کے تمام گناہ ڈھل جاتے ہیں یہاں تک کہ پلکوں کی جڑوں سے نکل جاتے ہیں اور جب وہ ہاتھوں کو دھوتا ہے تو ہاتھوں کے گناہ ڈھل جاتے ہیں یہاں تک کہ ہاتھوں کے ناخنوں کے نیچے سے نکل جاتے ہیں، جب سر کا مسح کرتا ہے تو سر کے گناہ ڈھل جاتے ہیں یہاں تک کہ کانوں سے بھی نکل جاتے ہیں اور جب پاؤں دھوتا ہے تو پاؤں کے گناہ ڈھل جاتے ہیں یہاں تک کہ پاؤں کے ناخنوں کے نیچے سے نکل جاتے ہیں، پھر اسکا مسجد کی طرف چل کر جانا اور نماز پڑھنا اس کیلئے مزید (فضیلت کا ذریعہ) ہوتا ہے۔

(سنن نسائی:103)

توبہ اور مغفرت

مغفرت اور نیک لوگوں کے ساتھ فوت ہونے کی دعا

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا
مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾

ترجمہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ معاف کردے اور ہماری برائیاں دور فرما اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے (3: آل عمران:193)

اللہ تعالیٰ کا مغفرت کے بارے میں بندوں سے سوال

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۷۴﴾

کیا یہ لوگ اللہ کے حضور توبہ نہیں کرتے اور اس سے مغفرت طلب نہیں کرتے؟ حالانکہ اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ (5: المائدہ:74)

کتب، کیلنڈرز و دیگر اشیاء

نمبر شمار	عنوان
1	کنزالحدیث (142 احادیث کا مجموعہ)
2	دنیا "قرآن وسنت کی روشنی میں"
3	قرآنی ونبوی دعائیں
4	عمل قلیل واجر کثیر
5	صبح وشام، حفاظت کی دعائیں
6	ستر وحجاب وشرم وحیا
7	الصلوٰۃ (نماز)
8	سونے سے قبل کے اذکار
9	تہجد کی فضیلت اور دعائیں
10	الشفاء (دعائیں اور تیمارداری کی فضیلت)
11	استخارہ ضرورت واہمیت

نمبر شمار	عنوان
12	زرق حاصل کرنے کے ذرائع اور کمی کے اسباب
13	رہنمائے عازمین حج
14	رہنمائے عازمین عمرہ
15	راہِ منزل
16	(اے ایمان والو)
17	حقوق العباد (اول، دوئم، سوئم)
18	سورۃ یٰسین (لفظی اور بامحاورہ ترجمہ)
19	سورۃ الرحمٰن (لفظی اور بامحاورہ ترجمہ)
20	سورۃ الواقعہ (لفظی اور بامحاورہ ترجمہ)
21	سورۃ السجدہ سورۃ الملک لفظی اور بامحاورہ ترجمہ
22	توبہ اور مغفرت

نمبر شمار	عنوان
23	پنجسورہ (لفظی اور بامحاورہ ترجمہ)
24	پنجسورہ ودیگر سورتیں
25	رمضان المبارک
26	تجارت کے اسلامی اصول
27	حیات طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روز وشب
28	خطبہ نکاح مسنونہ
29	ذوالحجہ کے پہلے 10 ایام اور عید الاضحیٰ
30	اسماء الحسنٰی (بڑا سائز)
31	مسنون دعاؤں پر مبنی 5 عدد سٹیکر شیٹ
32	دائمی Table کیلنڈر (6 عدد)
33	دائمی Wall کیلنڈر (6 عدد)

نمبر شمار	عنوان
34	تجویدی نورانی قاعدہ (بڑا سائز)
35	اَللّٰھُمَّ سے شروع ہونے والی دعائیں
36	مجموعہ وظائف اور دعائیں (بڑا سائز)
37	قرآنی سپارے (لفظی و بامحاورہ ترجمہ)
38	8 سورہ بڑا سائز
39	رسول اللہ ﷺ سے محبت اور اس کے عملی تقاضے
40	16 پاکٹ سائز کارڈز بڑا بکس

ہر قسم کی پبلسٹی کیلئے روزانہ **قرآنی آیات**
اور **احادیث** پر مبنی ٹیبل کیلنڈر
سوشل میڈیا
پر بھیجنے کے لئے ہم سے رجوع کریں

سند

کیلنڈر کے مکمل مجموعے میں درج ہر لفظ کو میں نے حرف بحرف پورے غور وخوض اور نظر عمیق سے دیکھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں کتابت، اعراب، صحت لفظی اور خوشخطی کو بطریق احسن ملحوظ رکھا گیا ہے اور ممکنہ حد تک مکمل مسودہ ہر قسم کی اغلاط سے مبرا ہے

فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاء محمد زبیر شیخ (فاضل جامعہ محمدیہ ملتان) حفیظ الرحمٰن (خطیب اوقاف ڈائریکٹریٹ اسلام آباد)

To

With Compliments

From